Digitized by Khilafat Library Rabwah

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

فون ۴۴۹

رجسٹرڈ نمبر ۵۲۵۴

اِنَّ الْفَضْلَ بِیَدِ اللّٰہِ یُؤْتِیْہِ مَنْ یَّشَآءُ عَلٰی مُقَدَّسَۃٍ مَّقَامُ مَحْمُوْدٍ

روزنامہ الفضل ربوہ

یومِ ہفتہ

زیرِ قائمقام ایڈیٹر یوسف سہیل شوق

The Daily ALFAZL RABWAH

قیمت فی پرچہ ۵ پیسے

جلد ۶۹ | ۲۶ رمضان ۱۴۰۰ھ ؛ ۹ ظہور ۱۳۵۹ ؛ ۹ اگست ۱۹۸۰ء | نمبر ۱۸۲

یاد رکھو کہ صابر ہی شرح صدر کا رتبہ پاتا ہے

جو صبر نہیں کرتا وہ گویا خدا کی حکومت میں نہیں رہنا چاہتا

"تَوَاصَوْا بِالْحَقِّ میں یہ فرمایا کہ وہ اپنے اعمال کی روشنی سے دوسروں کو نصیحت کرتے ہیں اور پھر ان کا شیوہ یہ ہوتا ہے تَوَاصَوْا بِالصَّبْرِ۔ یعنی صبر کے ساتھ وعظ و نصیحت کا شیوہ اختیار کرتے ہیں۔ جلدی جھاگ منہ پر نہیں لاتے۔ اگر کوئی ... برا بھلا کہہ کر جلدی بھڑک اٹھتا ہے۔ اور اس میں برداشت اور صبر کی طاقت نہیں تو وہ لوگوں کو کیوں نقصان پہنچاتا ہے۔ دوسرے یہ بھی مطلب ہے کہ جو باتیں سننے والا صبر سے نہ سنے۔ وہ فائدہ نہیں اٹھاتا ..... ابوجہل اور ابولہب میں کیا تھا؟ یہی بے صبری اور بے قراری تو تھی۔ کہتے تھے کہ تو خدا کی طرف سے آیا ہے تو کوئی نہر لے آ۔ ان کم بختوں نے صبر نہ کیا اور ہلاک ہو گئے۔ ورنہ زبیدہ والی نہر تو آ ہی گئی ..... یاد رکھو صابر ہی شرح صدر کا رتبہ پاتا ہے۔ جو صبر نہیں کرتا وہ گویا خدا پر حکومت کرتا ہے۔ خود اس کی حکومت میں رہنا نہیں چاہتا۔ ایسا گستاخ اور دلیر جو خدا تعالیٰ کے جلال اور عظمت سے نہیں ڈرتا وہ محروم کر دیا جاتا ہے اور اسے کاٹ دیا جاتا ہے۔"

(ملفوظات جلد اوّل صفحہ ۱۹۲)

اخبار احمدیہ

-- ربوہ ۹ ظہور / اگست۔ اوسلو (ناروے) سے پرائیویٹ سیکرٹری محترم صاحبزادہ مرزا انس احمد صاحب نے امیر صاحب مقامی محترم صاحبزادہ مرزا منصور احمد صاحب کی خدمت میں ۱۰ اگست کی کیبل گرام کے ذریعہ اطلاع دی ہے کہ

طبیعت اللہ تعالیٰ کے فضل سے اچھی ہے الحمد للہ

احباب جماعت توجہ اور التزام سے صحت و عافیت کے لئے دعائیں جاری رکھیں۔ مولائے کریم اپنے خاص فضل سے اس دورہ کو آسمانی تائیدات سے نوازتا رہے۔ اہل مغرب کے دلوں کو خدا تعالیٰ کی توحید اور محمد مصطفیٰ صلے اللہ علیہ وسلم کی رسالت کے جھنڈے تلے لانے کی توفیق ملے اور دنیا کو قرآن کریم کی برکات سے آگاہی حاصل ہو۔ آمین

-- حضرت نواب امۃ الحفیظ بیگم صاحبہ کی طبیعت سر کی چوٹ کی وجہ سے ناساز چلی آ رہی ہے۔ زخم میں درد ہے۔ اس کے علاوہ کمزوری کے دورے پڑتے ہیں اور بلڈ پریشر میں بھی اضافہ ہے۔ یاد رہے کہ حضرت بیگم صاحبہ دو دن قبل غسل خانہ میں گرنے کی وجہ سے زخمی ہو گئی تھیں۔

احباب کرام توجہ اور التزام سے دعائیں کرتے رہیں۔ کہ اللہ تعالیٰ حضرت بیگم صاحبہ کو اس تکلیف سے نجات بخشے صحت کاملہ و عاجلہ عطا کرے۔ اور آپ کا بابرکت سایہ تادیر ہمارے سروں پر قائم رکھے آمین

-- محترمہ صاحبزادی امۃ الجمیل بیگم صاحبہ رقم فرماتی ہیں۔

میں اپریشن کے بعد فیصل آباد سے واپس آ گئی ہوں مگر زخموں میں تکلیف ابھی باقی ہے جماعت کے احباب سے درخواست ہے کہ رمضان المبارک کے آخری دنوں میں خاص طور پر میرے اور میرے بچوں اور خاوند کے لئے خصوصی طور پر دعا فرمائیں اللہ تعالیٰ جلد پریشانیاں دور فرمائے آمین

عاجزانہ درخواست

محترم صاحبزادہ ڈاکٹر مرزا منور احمد صاحب چیف میڈیکل آفیسر

احباب جماعت کی خدمت میں خاکسار وقتاً فوقتاً الفضل میں اپنی بیماری کے سلسلہ میں دعا کے لئے درخواست کرتا رہا ہے۔ اب کیفیت یہ ہے کہ طبیعت کچھ لحاظ سے پہلے سے اللہ تعالیٰ کے فضل سے بہتر ہے۔ مگر ابھی پاؤں پر ورم باقاعدہ چل رہی ہے۔ ٹانگوں میں بہت کمزوری ہو گئی ہے۔ اور فم معدہ میں ہر وقت بے چینی سی رہتی ہے۔ جس سے خیال ہے کہ کہیں معدہ میں السر ... نہ ہو جو قابل فکر ہے۔ عام طبیعت بھی بہت مضمحل اور کمزور رہتی ہے۔ لہٰذا یہ عاجز تمام اصحاب کرام بزرگوں بھائیوں کی خدمت میں عاجزانہ درخواست کرتا ہے کہ ان مبارک

(باقی دیکھیں صفحہ ۵ پر)

دعائے خاص کا ایک اچھا موقعہ

حسب دستور سابق امسال بھی انشاء اللہ تعالیٰ رمضان المبارک کے آخر پر دفتر تحریک جدید کی طرف سے خدمت اقدس میں ان تمام مخلصین کے لئے دعائے خاص کی درخواست کی جائے گی جو ان مبارک ایام میں اپنا چندہ وقف جدید ادا کر دیں گے۔ آپ بھی اپنی طرف سے اور اپنے اہل و عیال کی طرف سے چندہ وقف جدید سو فیصدی ادا فرما کر ان خوش قسمت مخلصین میں شامل ہو جائیں۔

(ناظم مال وقف جدید ربوہ)

روزنامہ الفضل ربوہ

۲۶ رمضان المبارک ۱۴۰۰ھ

۹ ظہور ۱۳۵۹ ہش

Digitized by Khilafat Library Rabwah

مشکل وقت کا سہارا

قربانی کرنے کے لئے صرف دل میں جذبہ اور دماغ میں عشق کا سودا سمایا ہوا ہونا ہی کافی نہیں بلکہ قربانی کے معیار پر استقامت اور روانی سے قائم رہنے کے لئے یہ بھی ضروری ہے کہ قربانی کا ماحول اور عادت پیدا کی جائے۔

مندرجہ بالا اصول اتنا اہم ہے کہ اس کو اختیار کئے بغیر جماعت احمدیہ جیسی کوئی جماعت ترقی کے میدان میں فوت اور تسلسل کے ساتھ آگے سے آگے قدم نہیں اٹھا سکتی۔ جماعت احمدیہ کا ذکر ہم نے اس لئے کیا کہ یہ وہ جماعت ہے جس کے ساتھ ترقی کا تو وعدہ ہے مگر تدریج کے ساتھ۔ اس سلسلے میں کامل اور مکمل غلبے کا وعدہ تین سو سال تک مقدر ہے۔

جماعت کی اس تدریجی ترقی کے لئے صبر و استقلال کے ساتھ قربانی کا ایک طویل دور قائم کرنا ضروری ہے۔ ۱۹۳۷ء میں جلسہ سالانہ پر جو تقریر کی گئی اس میں ارشاد فرمایا کہ:۔

"تم اعلیٰ قربانیوں کے لئے تیار ہو جاؤ محنت اور مشقت برداشت کرنے کی تم میں طاقت پیدا ہو۔ مشکلات اور تکالیف برداشت کر سکو۔ اور جب تمہارے پاس مال ہوگا تو اعلیٰ قربانی کے قابل ہو سکو گے۔ دل کی قربانی سے مال مہیا نہیں ہو سکتا۔ لیکن جب دل کی قربانی ہوگی تمہارے پاس مال بھی ہوگا تو اسے پیش کر سکو گے۔"

(تقریر جلسہ سالانہ ۲۷ دسمبر ۱۹۳۷ء)

یہ تمہید اس قربانی کے لئے تھی جس کا نام "تحریک جدید" رکھا گیا تھا۔ یہ جتنی عظیم الشان تحریک تھی اور جتنی عظیم قربانی اس کے ذریعے طلب کی گئی تھی اس کے لئے قربانی کا ماحول پیدا ہونا ضروری تھا۔ چنانچہ تحریک جدید کے تحت جو اہم ترین مطالبہ جماعت سے کیا گیا وہ سادہ زندگی کا تھا۔ اس سلسلے میں جن سات چیزوں میں سادگی کی تحریک فرمائی گئی تھی ان میں کھانا، لباس، زیورات، شادی بیاہ، سینما، علاج اور آرائش و زیبائش شامل ہیں۔ یعنی کھانا ایک سے زائد نہ پکایا جائے۔ زیورات بنانے سے حتی الوسع اجتناب کیا جائے۔ شادی بیاہ کے موقع پر بڑھ چڑھ کر اخراجات کرنے اور سینکڑوں لوگوں کو مدعو کرنے سے بچا جائے۔ سینما قطعاً نہ دیکھا جائے۔ علاج اور آرائش و زیبائش میں کم سے کم روپیہ صرف کیا جائے۔ ان سارے مطالبات کی حکمت کیا تھی۔ اس سلسلے میں ارشاد عالیہ ملاحظہ ہو۔ فرمایا کہ سادہ زندگی کی وجہ یہ ہے کہ:۔

"جب مشکل وقت آئے تو نہ کھانے کی روک ہماری جماعت کی راہ میں حائل ہو اور نہ لباس کی روک تکلیف میں مبتلا کر سکے بلکہ وہ یہ خیال کریں کہ اگر ہمیں وطن چھوڑنا پڑا تو ہم پہلے ہی وطن چھوڑنے کے عادی ہیں اور اگر کھانے یا لباس میں دقتیں حائل ہیں تو ہم پہلے ہی تھوڑا کھانا کھانے اور سادہ لباس پہننے کے عادی ہیں۔ پس وہ خوشی اور دلیری سے مشکلات کا مقابلہ کریں گے اور اپنے دل میں گھبراہٹ اور تکلیف محسوس نہیں کریں گے۔"

(الفضل ۱۵ فروری ۱۹۳۶ء)

سیدنا حضرت ابوبکر صدیق خلیفۃ النبی الاول رضی اللہ عنہ

مولانا دوست محمد صاحب شاہد کی کتاب "خلافتِ حضرت ابوبکرؓ" پڑھنے کے بعد

اے امام ما امیر المومنیں
نام و ناموسِ محمدؐ کے امیں

پاسبانِ امتِ خیر الوریٰ
ناخدائے کشتیٔ دینِ متیں

اے مثیلِ حضرت یوشع بن نون
خاتمِ پیغمبرانؑ کے جانشیں

صبغۃ اللہ میں ہے رنگیں سربسر
تُو ہے ظلِّ رحمۃ للعالمیں

مالکِ بختِ بلند و ارجمند
سایہ گستر تجھ پہ تھا رُوح الامیںؑ

نیک طینت پاک دل روشن دماغ
عصمتِ صغریٰ پہ قائم بالیقیں

استقامت کا تو وہ کوہِ گراں
فضلِ ربّ سے جس کو جنبش ہی نہیں

مصطفیٰ لمعاں ہیں مثلِ آفتاب
اور تو اس کی شعاعِ اوّلیں

راہِ دیں میں مال کے ایثار کا
اک نمونہ ہے برائے آخریں

لاجرم تو جامعِ قرآنِ پاک
وارثِ علمِ نبیٔ آخریں

ختم تجھ پر ہو گئی صدیقیت
خاتمِ خلفاء کے تابندہ نگیں

غار میں تجھ سے نبیؐ نے یہ کہا
ہے ہمارے ساتھ الٰہ العالمیں

ہے خدا حافظ ہمارا اے رفیق
اس لئے ہرگز نہ ہو اندوہ گیں

سربلندیٔ کلمۂ حق کا نصیب
پست ہوں گے دشمنانِ کمتریں

ہاں خلافت کے لئے بعد از نبیؐ
شخصیت تیری ہی تھی موزوں ترین

قادرِ مطلق کا جب منشاء ہوا
منتخب ہو تو امام المسلمیں

آسماں سے آئی فوجِ قدسیاں
قلبِ مومن کو کیا زیرِ نگیں

ڈال دی ہر دل میں یہ وحیِ خفی
بن قحافہ ہی بنے سلطانِ دیں

ہے پسِ پردہ وہ ذاتِ ذوالجلال
گو بہ ظاہر انتخابِ مومنیں

ہے نہیں یہ عقلِ انسانی کا کام
ہے یہ کارِ مالکِ عرشِ بریں

ہے خلافت آسمانی اک نظام
شاہد اس پر ہے کتابِ آخریں

آیتِ استخلاف ہے نصِ صریح
شاہد اس پر ہے کتابِ آخریں

جس سے قائم اتفاق و اتحاد
جانبِ حق سے ہے وہ حبل المتیں

دیں کے استحکام کا باعث یہی
موجبِ عزّ و وقار و جاہِ دیں

دینِ حق کی ہے حفاظت کا حصار
حملہ آور جب ہوا ابلیسِ لعیں

سنتِ نبوی کی رہ پر گامزن
حق کے حکموں سے قدم باہر نہیں

اس کے دامن سے جو وابستہ رہا
اس پہ ہیں الطافِ ربّ العالمیں

ختم تو نے جھوٹے نبیوں کو کیا
ہے کلام اللہ میں "قطعِ وتیں"

تُو نے کچلا فتنۂ "منعِ زکات"
جو یہ لاتے تھے دلیلِ ناقصیں

ہو گیا ساقط یہ حکمِ ایزدی
اب رسول اللہؐ دنیا میں نہیں

ایسے لوگوں کو نصائح تو نے کی
سُن لو میری بات کر لو دلنشیں

اب خلیفہ ہے مخاطب حکم کا
فرض سے فارغ تو ہو سکتا نہیں

ہوشیار ہو جائیں سب اہلِ نصاب
ایک رسّی بھی تو چھوڑوں گا نہیں

پہلوئے آقا میں تو ہے محوِ خواب
ہے یہ تجھ پر فضلِ ربّ العالمیں

اللہ اللہ تیرا یہ رتبہ عظیم
بعد نبیوں کے تو افضلِ بالیقیں

ساری امت تیری ہے احساں مند
کر دئے تُو نے بلند اعلامِ دیں

کفر کے جھنڈے ہوئے سب سرنگوں
تجھ سے پھیلے چار سُو انوارِ دیں

تیرے آقا پر ہزاروں ہو درود
اور تجھ پر بھی امام المسلمیں

(سید ادریس احمد عاجز عظیم آبادی)

Digitized by Khilafat Library Rabwah

جزائر فجی میں تبلیغ

۱۰۰۰ کیویتی مرد و عورتوں تک پیغام حق ۲۰۰۰ کیویتی زبان کے پمفلٹوں کی تقسیم ۱۰ ویسٹرن ریجن اور جزائر ونوالیو کے دورے ۱۰ ریڈیو پر تقاریر ۱۰ کیویتی زبان میں قرآن کریم کے ترجمہ کی تکمیل۔

(مکرم سجاد احمد صاحب خالد امیر و مشنری انچارج جزائر فجی)

بفضل اللہ تعالیٰ جزائر فجی میں ایک ایک لمحہ تبلیغ صداقت کا تابندہ نشان ہے۔ اس وقت تک اللہ تعالیٰ کے فضل سے گیارہ مبلغین جزائر فجی میں تبلیغ کا فریضہ سرانجام دے چکے ہیں۔ فجزاھم اللہ احسن الجزاء۔ آٹھ مضبوط جماعتیں قائم ہیں اللہ تعالیٰ کے فضل خصوصی برکات اور دعاؤں کے طفیل لوکل کیویتی حبشی النسل لوگوں میں تبلیغ کا کام زور شور کے ساتھ شروع ہے۔ اس وقت تک ۲۰ کیویتی بھائی جماعت احمدیہ میں داخل ہو چکے ہیں۔ ایک خدا کا فضل یہ ہے کہ اب احمدی بھائیوں نے اس بات کی اہمیت کو قبول کر لیا ہے کہ لوکل کیویتی نیک روحوں کو جماعت میں داخل کرنا۔ ان سے پیار محبت کرنا۔ تحفے دینا نہایت ضروری ہے اللہ تعالیٰ کے فضل سے عرصہ ۲ سال سے NAYAVU کے علاقہ کے چار گاؤں میں تبلیغ کا سلسلہ جاری ہے اور تین تین گھنٹہ تک مشنری صاحب کی موجودگی میں اردو کے بائیبل بات چیت کی جاتی ہے۔

رپورٹ ہذا سے ایک ہفتہ پہلے ایک دفعہ پھر پہلے کی طرح ۶۰ میل کے علاقہ میں ۸ کیویتی گاؤں میں عظیم الشان تبلیغ کی گئی۔ اس تبلیغی دورہ کا خوش کن پہلو یہ ہے کہ ایک پاکستانی غیر از جماعت نوجوان طالب علم نے بھی شرکت کی۔ مکرم زاہد حسین صاحب جن کے والد مکرم زوار حسین صاحب یونائیٹڈ نیشنز کی طرف سے فجی میں ایک سال پہلے اپنی بیگم صاحبہ کے ساتھ تشریف لائے۔ ان کے نور چشم صووا ٹاؤن میں تبلیغ کے دوران مل گئے۔ عزیزم موصوف کو مشن لایا گیا۔ اور تین دن تک پیغام حق پہنچانے کا سلسلہ جاری رہا اور ملک صاحب کے اعتراضات کے تسلی بخش جوابات دیئے اور ملک صاحب کو تبلیغی دورہ پر جانے کی دعوت دی۔ ملک زاہد صاحب جو کہ نیک فطرت نوجوان ہیں۔ خوشی سے ساتھ دینے کے لئے تیار ہو گئے اور پروگرام کے مطابق مورخہ ۱۴/۲/۸۰ صبح ۸½ بجے مشن ہاؤس تشریف لائے۔ دوسری طرف جزائر فجی کی جماعت صووا کے نہایت مخلص اور فدائی بھائی مکرم محمد اسماعیل صاحب میئر قربانی کا نمونہ دکھاتے ہوئے اپنی کار کے ساتھ جانے کے لئے تیار تھے ان کے علاوہ صووا جماعت کے نوجوان نیک خادم مکرم محمد اشرف صاحب مقبول شوق سے اس تبلیغی دورہ پر گئے۔ خدام کا یہ قافلہ ۲۰۰۰ کیویتی زبان کا لٹریچر لئے تبلیغی جہاد کے لئے روانہ ہوا۔

NAUSORI شہر سے نکلتے ہی ہر گاؤں اور ہر سڑک پر آنے جانے والوں کو خاکسار کے ساتھ نوجوانوں نے لٹریچر تقسیم کرنا شروع کر دیا۔ اور ۳۰۰۰ مرد و عورتوں تک احمدیت کا پیغام پہنچایا گیا۔ دوپہر ایک بجے اپنے کیویتی مسلمان بھائی ناصر احمد صاحب اموری کے مکان واقع NAGIA پہنچے اور وہاں سے سب سے پہلے ناصر صاحب کے گاؤں میں ہی تبلیغ کے لئے روانہ ہوئے۔ اللہ تعالیٰ کے فضل سے اس گاؤں میں اس علاقہ میں تبلیغ کا سلسلہ جاری ہوا۔ اور ابھی تک جاری ہے۔ اس دفعہ گاؤں میں دوسرے گاؤں کے مشنری صاحبان بھی موجود تھے لیکن انہوں نے ایک نوجوان کے ذریعہ بات نہ کرنے اور گاؤں سے چلے جانے کا پیغام بھیجا۔ اس نوجوان کے چلے جانے کے لئے کہنے پر مکرم بھائی ناصر اموری صاحب سخت غصہ میں آ گئے اور کیویتی زبان میں سخت ناراضگی اور غصہ کا اظہار کیا۔ جس پر اس نوجوان نے معذرت کی اور معافی مانگی کہ مجھے چلے جانے کو نہیں کہنا چاہیئے تھا ناصر صاحب گاؤں کے لوگوں کے پاس گئے اور آدھ گھنٹہ تک بات سننے کی درخواست کی جس کو انہوں نے قبول کر لیا اور ۴ بجے کا وقت دیا۔

اسی عرصہ میں ہم ناصر صاحب کے ساتھ اگلے گاؤں WAIKEVU روانہ ہو گئے۔ یہاں کے لوگوں کے ساتھ ۲ دفعہ ۴، ۴ گھنٹے تک حضرت مسیح ناصری علیہ السلام کی صلیبی موت پر بات ہو چکی ہے۔ اس دفعہ بھی ان کے مشنری صاحب نے بڑی محبت کا اظہار کیا اور تین گھنٹے تک اردو کے بائیبل متبادلہ خیالات ہوتا رہا۔ اس دفعہ انہوں نے تسلیم کیا کہ اگر عیسیٰ علیہ السلام صلیب پر فوت ہوئے ہیں تو نعوذ باللہ اردو کے بائیبل لعنتی ہیں۔ لیکن ہمارے گناہوں کے لئے ضروری تھا۔ خاکسار نے کیویتی زبان میں پیار اور محبت سے ان کو اس عقیدہ کے نقصانات سمجھائے اور آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے وقت میں ان کی نسل میں سے حضرت بلال رضی اللہ عنہ کا ایمان لانے کا واقعہ کیویتی زبان میں سنایا۔ جس کو سن کر سب لوگ بہت متاثر ہوئے آخر ۴ بجے بات چیت ختم ہوئی اور گاؤں کے لوگوں نے دوبارہ آنے کی دعوت دی۔ ہم نے سب کا بہت شکریہ ادا کیا اور پیار محبت کا اظہار کیا۔ گاؤں کے لوگوں نے بھی اسی طرح کیا۔ ۴ بجے NAGIA گاؤں آ گئے۔ لیکن انہوں نے میٹنگ ختم ہونے اور چرچ کا وقت شروع ہونے کا بہانہ کیا۔ جس سے بات چیت نہ ہو سکی البتہ ساتھ کے گاؤں میں بیٹھے ہوئے کیویتی بھائیوں کے اعتراضات کے جوابات تسلی بخش طور پر دیئے۔ دورہ سے واپسی پر پھر لٹریچر تقسیم کیا گیا۔ اس طرح اللہ تعالیٰ کے فضل سے کامیاب تبلیغ اور لٹریچر تقسیم کرنے کے بعد رات ۹ بجے مشن ہاؤس پہنچ گئے۔ کھانے کے بعد دوست اپنے اپنے گھروں کو روانہ ہو گئے۔ اللہ تعالیٰ سب کو جزائے خیر عطا کرے۔ مکرم ملک زاہد حسین صاحب کا پاکستان سے باہر غیر مسلم کو تبلیغ کرنے کا پہلا کامیاب تجربہ تھا۔ دعا ہے اللہ تعالیٰ ان کو احمدیت کے نور سے منور کرے۔

انفرادی تبلیغ:-

اجتماعی تبلیغ کے ساتھ ساتھ انفرادی تبلیغ کا سلسلہ بھی جاری رہا۔ صووا ٹاؤن میں تبلیغ کے دوران COOK Island جو جزائر فجی سے ایک ہزار میل دور نیوزی لینڈ کے قریب واقع ہے اور نیوزی لینڈ گورنمنٹ کی کالونی ہے کے دو نوجوان طالب علموں سے تبادلہ خیال ہوا۔ ان ہر دو نوجوانوں کو مشن ہاؤس لایا گیا اور خاطر تواضع کے بعد ایک گھنٹہ تک اسلام اور عیسائیت کا موازنہ اردو کے بائیبل حضرت عیسیٰ علیہ السلام کا صلیبی موت سے بچ کر کشمیر میں وفات پانے کا تفصیل سے ذکر کیا گیا۔ دونوں نوجوان پہلی دفعہ یہ عقائد اور باتیں سن کر سخت حیران ہوئے اور خوشی کا اظہار کیا کہ آج ان کو نئی معلوماتی باتیں حاصل کرنے کا موقع ملا۔ انہوں نے مشن ہاؤس پھر آنے کا وعدہ کیا۔ اور

حضرت عیسیٰ علیہ السلام سے متعلق کتب کو خوشی سے قبول کر کے مطالعہ کرنے کا وعدہ کیا۔ اللہ تعالیٰ ان کے لئے ہدایت کا راستہ کھولے۔

(۱۱) صوداھاؤس اور مشن ہاؤس آنے والے متواغیر مسلم عیسائی بھائیوں تک احمدیت کا پیغام پہنچایا اور کئی لوگوں کے لئے یہ بات حیران کن نکلی کہ حضرت عیسیٰ علیہ السلام کشمیر میں دفن ہیں۔

"جنرا سرفجی میں اجلاس ہائے احمدیہ"

اللہ تعالیٰ کے فضل سے اس سال تمام دوستوں کے مشورہ سے یہ بات طے پائی کہ جماعت کے اجلاس باری باری سب جماعتیں اکٹھے منائیں۔ تاکہ نوجوانوں اور بچوں کے اندر دینی جوش و جذبہ دوبارہ ابھرے اور جماعت کے کاموں میں بڑھ چڑھ کر حصہ لیں۔ ۲۰ فروری ۱۸۸۶ء کے اشتہار میں بیان فرمودہ پیشگوئی کی یاد میں لٹوکا میں منانے کا پروگرام بنا۔ سب جماعتیں لٹوکا جانے کی تیاری زور و شور سے کرنے لگیں۔ صووا سے بس کا انتظام مکرم غلام حسین صاحب نے کیا۔ (فجزاہ اللہ تعالیٰ احسن الجزاء)

۱۴ فروری صبح ۴ بجے مرد عورتیں بچے بڑے شوق اور لگن کے ساتھ مشن ہاؤس پہنچنے شروع ہو گئے۔ عجیب گہما گہمی کا سامان تھا۔ اور اللہ تعالیٰ کے الہام

"میں تیری تبلیغ کو زمین کے کناروں تک پہنچاؤں گا"

کے مصداق لوگ بڑے جوش و خروش کے ساتھ ۵ بجے دعاؤں کے ساتھ لٹوکا کے لئے روانہ ہوئے اور ۹½ بجے بس منزلِ مقصود تک پہنچ گئی لٹوکا جماعت نے مہمان نوازی کا حق پوری طرح ادا کیا۔ اور ناشتہ کے بعد دس بجے مولوی محمد قاسم صاحب آف ماروا نے جلسہ کا آغاز سورہ جمعہ کی آیات قرآنیہ تلاوت فرماتے ہوئے کیا۔ نظم مکرم محمد اسماعیل صاحب منیسور نے خوش الحانی سے پڑھ کر سنائی۔

اللہ تعالیٰ کے فضل سے یہ بات تمام مرد عورتوں، بچوں کے خوشی کا موجب تھی۔ کہ فجی کی تاریخ میں پہلی دفعہ جماعتی عہد کو دہرایا گیا اور عہد کے فوراً بعد عارفانہ نعرے بیانگ بلند لگائے گئے جن سے تمام مردوں، عورتوں، بچوں کے اندر ولولہ اور جوش پیدا ہوا اور خوشی سے جھوم اٹھے۔ خاکسار نے جلسہ کی اغراض۔ احمدی جلسوں کا مقصد اور اہمیت بیان کرنے کے بعد مقررین کی تقریر کو غور سے سننے اور نصائح پر عمل کرنے کی تلقین کی۔ سب سے پہلی تقریر لٹوکا جماعت کے نہایت مخلص اور احمدیت کے فدائی ماسٹر محمد حسین صاحب نے پیشگوئی کا پس منظر بیان کیا۔ مکرم منظور الٰہی خان صاحب نے نظم "نونہالان جماعت مجھے کچھ کہنا ہے" خوش الحانی کے ساتھ پڑھ کر تمام ممبرز کو فرائض کی طرف توجہ دلائی۔ مکرم حاجی محمد حنیف صاحب پریذیڈنٹ جماعت احمدیہ لٹوکا نے بڑے اچھے انداز میں سنہری کارناموں پر روشنی ڈالی۔ آخر میں خاکسار نے ہر احمدی کو قرآن حدیث کی رو سے اس کا مقام اور قربانیوں کی طرف توجہ دلائی۔ اس طرح اللہ تعالیٰ کے فضل سے کامیاب طریق پر جلسہ کا اختتام ہوا۔ جلسہ کے آخر میں ایک دفعہ پھر نعرہ ہائے عارفانہ بلند کئے گئے اور دعا ہوئی۔ نماز ظہر اور عصر کے بعد دوستوں کو کھانا دیا گیا۔ لٹوکا جماعت کی طرف سے اور دعاؤں کے ساتھ سب دوست اپنے اپنے گھروں کو روانہ ہوئے

۲۳ مارچ ۱۸۸۹ء کی یاد میں جلسہ

لٹوکا کے مقام پر اس بات کا فیصلہ ہو گیا۔ کہ اب تمام جماعتیں ۲۳ مارچ ۱۸۸۹ء کی یاد میں جلسہ صووا اپنے مرکز پر منائیں گی۔

اس جلسہ کی جو منعقد کیا گیا خصوصیت یہ تھی کہ قدرت ثانیہ کے تیسرے مظہر اور وکیل التبشیر صاحب کے پیغامات خصوصی دوستوں کو پڑھ کر سنائے گئے۔ پیغام میں فرمایا۔

"اس مبارک دن پر میں تمام ممبران جماعت احمدیہ کو یہ بات یاد دلانا چاہتا ہوں کہ اس دن کے بعد نو سال گذرنے پر ہم اپنی جماعتی زندگی کے لحاظ سے دوسری صدی میں داخل ہو جائیں گے اور جیسا کہ میں نے اکثر آپ کو بتایا ہے کہ آپ کی زندگی کی دوسری صدی اسلام کی فتح اور غلبہ کی صدی ہے ہمیں اس کے شایان شان طریق پر تیاری کرنی چاہیئے۔ تاکہ تمام اقوام عالم اور تمام ممالک کے لوگ اسلام میں داخل ہوں۔ تو ہم اس قابل ہوں کہ ان کے استاد اور راہی بن سکیں۔ اسی غرض کے لئے ہمیں کوشش کرنی چاہیئے۔ کہ ہم اپنی زندگیاں اسلام کی تعلیم کے مطابق گذاریں۔ میں دعا کرتا ہوں کہ اللہ تعالیٰ آپ کو اس نیک کام کے لئے جرأت اور طاقت عطا کرے اور اللہ تعالیٰ آپ کو اپنے افضال اور برکات سے نوازے"

مجھے یہ معلوم کر کے بہت خوشی ہوئی ہے کہ تحریک جدید انجمن احمدیہ (اور رسیز) فجی ۲۳ مارچ ۱۸۸۹ء کی یاد میں جلسہ کر رہی ہے اس مبارک موقع پر میں آپ کو اس بات کی یاد دہانی کرانا چاہتا ہوں کہ آپ کے دعویٰ پر قریباً ایک صدی گذر چکی ہے۔ آپ نے خود تمام مذاہب عالم کے پیروؤں (وہ مسلم ہوں یا عیسائی، ہندو ہوں یا سکھ) کو مخاطب کرتے ہوئے زمانہ ماضی کے مقدس لوگوں کی بتائی ہوئی پیشگوئیوں کے مطابق اپنی بعثت کا اعلان فرمایا۔ آپ نے دعویٰ فرمایا ہے کہ آپ دنیا کے سب مذاہب اور اقوام کی طرف مبعوث ہوئے ہیں۔ جو آخری زمانہ میں ایک مامور کے منتظر ہیں۔ آپ کی بعثت اور ظہور کے متعلق حضرت بابا نانک رحمۃ اللہ علیہ نے بھی پیشگوئی فرمائی تھی۔ اور بتایا تھا کہ آپ کا ظہور پرگنہ بٹالہ مشرقی پنجاب (انڈیا) میں ہوگا یہ پیشگوئی جناب جماعت احمدیہ کی ذات میں پوری ہو چکی ہے۔ آپ نے اس وقت دعویٰ فرمایا جب کہ آپ کے پاک وجود کو قادیان سے باہر کوئی نہیں جانتا تھا اللہ تعالیٰ ہی سب تعریف کا مستحق ہے کہ اس نے ایک عظیم پیشگوئی مندرجہ ذیل الفاظ میں بیان فرمائی جو حرف بحرف پوری ہو چکی ہے۔ اور آپ سب اس کے گواہ ہیں۔

"خدا تعالیٰ نے مجھے بار بار خبر دی ہے کہ وہ مجھے بہت عظمت دے گا اور میری محبت دلوں میں بٹھائے گا اور میرے سلسلہ کو تمام زمین میں پھیلائے گا۔ اور سب فرقوں پر میرے فرقہ کو غالب کرے گا۔ اور میرے فرقہ کے لوگ اس قدر علم اور معرفت میں کمال حاصل کریں گے کہ اپنی سچائی کے نور اور اپنے دلائل اور نشانوں کی رو سے سب کا منہ بند کر دیں گے اور ہر ایک قوم اس چشمہ سے پانی پیئے گی۔ اور یہ سلسلہ زور سے بڑھے گا اور پھولے گا یہاں تک کہ زمین پر محیط ہو جاوے گا۔

(تجلیات)

مبارک ہاتھوں جو بیج بویا گیا وہ اب نشو نما پا کر ایک تناور اور مضبوط درخت کی شکل اختیار کرے گا۔ اور اس کی شاخیں دنیا میں پھیل چکی ہیں اور آپ کا محبوب ملک جنرا سرفجی اس پیشگوئی کے پورا ہونے کی ایک زندہ مثال ہے۔ دعا ہے کہ خدائے قادر و توانا اس مبارک دن کو منانے کو ان لوگوں کے لئے بھی برکت کا موجب بنائے جنہوں نے ابھی تک احمدیت کے پیغام کو قبول نہیں کیا

(وکیل التبشیر تحریک جدید)

(بقیہ)

الفضل میں اشتہار دے کر اپنی تجارت کو فروغ دیں۔

Digitized by Khilafat Library Rabwah

سچ بولنے پر جج نے بری کر دیا:

حضرت عبداللہ بن مسعودؓ بیان کرتے ہیں کہ رسولِ اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:-

"سچ بولنا نیکی کا راستہ بتاتا ہے اور نیکی جنت کو لے جاتی ہے۔"

ہمارے پاس کئی ایسی مثالیں موجود ہیں جن سے پتہ چلتا ہے کہ سچ بولنے میں کتنی برکات ہیں۔ ہمارے سامنے آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم اور صحابہ کرامؓ کا اسوہ موجود ہے جو ہمیشہ سچ بولتے تھے۔

اسی طرح کئی اور بزرگوں جیسے حضرت شیخ عبدالقادر جیلانیؒ کی زندگیوں کا مطالعہ کرنے سے پتہ چلتا ہے کہ سچائی میں کس قدر برکت ہے اسی طرح ہمارے جماعت کے بانی کے متعلق آتا ہے کہ ایک دفعہ آپ نے اپنا ایک مضمون چھپوانا چاہا تو اس کے لفافے میں ایک خط بھی رکھ دیا جو قانون کے خلاف تھا لیکن آپ کو اس بات کا قطعاً علم نہ تھا۔ اس بات پر آپؑ کو عدالت میں بلوایا گیا۔ وکیلوں نے آپؑ کو مشورہ دیا کہ آپ جھوٹ بول دیں لیکن آپ نے اپنی بالکل پرواہ نہ کی اور سچ سچ بات جج کو بتا دی۔ آپؑ کی اس سچائی کی وجہ سے جج نے آپؑ کو باعزت طور پر بری کر دیا۔

پیارے بچو! دیکھو یہ سچ ہی کی برکت ہے کہ راست گو انسان ہمیشہ کامیاب ہوتا ہے۔

ہمارے پیارے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کی ساری زندگی سچ بولنے میں گزری۔ آپؐ کی صداقت کی شہرت نبوت سے پہلے سارے عرب میں پھیل چکی تھی۔ سب لوگ آپؐ کو "صادق" اور "امین" کہہ کر پکارتے تھے۔ دشمنوں نے بھی آپؐ کے متعلق کہا کہ "آپؐ ہمیشہ سچ بولتے ہیں آپؐ کی کہی ہوئی کوئی بات جھوٹی نہیں ہو سکتی۔"

دیکھو بچو یہی وہ لوگ تھے جو آپؐ کو نبی بھی نہیں مانتے تھے لیکن ان کو آپؐ کے سچا ہونے کا کتنا یقین تھا۔ ہمیں بھی ہر وقت سچ بولنا چاہیئے۔ سچائی اور راست گوئی کو اپنی عادت بنا لینا چاہیئے اسی لئے اطفال الاحمدیہ کے عہد میں یہ بات شامل کی گئی ہے کہ:-

"میں ہمیشہ سچ بولوں گا۔"

پیارے بھائیو! ہمیں اپنے اس عہد کو پورا کرنا چاہیئے۔ سچے اور راست گو آدمی سے خدا خوش ہوتا ہے۔ خدا تعالیٰ ہمیں ہمیشہ سچ بولنے کی توفیق عطا فرمائے۔ آمین!

(طارق بشیر ناصر ربوہ)

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی باتیں

حدیث: "کَلِمَتَانِ حَبِیْبَتَانِ اِلَی الرَّحْمٰنِ خَفِیْفَتَانِ عَلَی اللِّسَانِ ثَقِیْلَتَانِ فِی الْمِیْزَانِ - سُبْحَانَ اللّٰہِ وَبِحَمْدِہٖ سُبْحَانَ اللّٰہِ الْعَظِیْمِ" (بخاری)

ترجمہ: دو جملے خدائے رحمٰن کو بہت پیارے ہیں۔ ان جملوں کو زبان سے ادا کرنا آسان ہے مگر نیکی کے ترازو میں یہ بہت بھاری ہیں۔ وہ یہ ہیں۔ سُبْحَانَ اللّٰہِ وَبِحَمْدِہٖ۔ اللہ پاک ہے اور اسی کی تعریف ہے۔ سُبْحَانَ اللّٰہِ الْعَظِیْمِ۔ اللہ پاک ہے اور بڑی عظمت والا ہے۔

تشریح: ان دو فقروں میں بتایا گیا ہے کہ اللہ ہر نقص اور برائی سے پاک ہے اور ہر قسم کی تعریف اور ہر طرح کی بڑائی کا مالک ہے۔

بچوں کو یہ دونوں فقرے یاد کرنے اور پڑھنے چاہئیں!

Digitized by Khilafat Library Rabwah

پیارے بچو!

اپنے صفحہ کے لئے دلچسپ چیزیں بھیجیں!

شفقت نسیم، عفت نورین شیخوپورہ اور امۃ السلام کوٹ۔! آپ کی چیزیں مل گئی ہیں مگر افسوس کہ شائع نہ ہو سکیں گی۔ امید ہے آپ ناراض نہیں ہوں گے۔ اور کچھ اور چیزیں بھیجیں گے۔

آپ کا

(بھائی جان)

معلومات بڑھایئے!

س: قرآن کریم کی پہلی دو اور آخری دو سورتوں کے نام لکھیے:-

ج:- پہلی دو سورتیں۔ فاتحہ اور بقرہ اور آخری دو سورتیں فلق اور والناس ہیں۔

س:- معوذتین کسے کہتے ہیں؟

ج: قرآن کریم کی آخری دو سورتوں کو کہتے ہیں ان میں آخری زمانے کے فتنوں سے محفوظ رہنے کی دعا سکھائی گئی ہے۔

س:- قرآن کریم کی سب سے بڑی اور سب سے چھوٹی سورۃ کون سی ہے؟

ج: سورۃ بقرہ سب سے بڑی اور سورۃ الکوثر سب سے چھوٹی ہے۔

یاد رکھنے کی باتیں!

تمام اطفال ناصرات اس عبارت کو زبانی یاد کر کے اپنے امی یا ابا یا کسی بڑے کو سنائیں:

"اِنَّ اللّٰہَ عَلٰی کُلِّ شَیْءٍ قَدِیْرٌ" (البقرہ: ۱۱۰)

اللہ یقیناً ہر ایک امر پر پورا پورا قادر ہے

سنو میری سکھیو!

سنو میری سکھیو! میں کیا چاہتی ہوں
خدا اور رسولِ خدا چاہتی ہوں
برائی سے مجھ کو ہو نفرت ہمیشہ
میں نیکی ہی نیکی سدا چاہتی ہوں
جو سیکھا ہے قرآں پڑھنا تو اس کی
تلاوت میں صبح و مسا چاہتی ہوں
منور ہو نورِ محمدؐ سے دنیا
میں ہر دل میں اس کی ضیا چاہتی ہوں
ہو قرآن کا بول بالا جہاں میں
یہی جان و دل سے سدا چاہتی ہوں
جو بہنیں رہِ حق سے بھٹکی ہوئی ہیں
بنوں ان کی میں رہنما چاہتی ہوں
ہر اک شہر، ہر ملک، ہر اک گراں
میں اسلام جلوہ نما چاہتی ہوں
مجھے پیار ہو تجھ سے اور تجھ رسول سے
ترا پیار تیری رضا چاہتی ہوں
تو بے حد کرم کرنے والا خدا ہے
کرم تیرا تیری عطا چاہتی ہوں

(مسز صدیق امرتسری
سابق مبلغ مغربی افریقہ)

حصول ٹارگٹ کیلئے مسابقت الی الخیرات

تحریک جدید کے چھیالیسویں سال کے لئے پندرہ لاکھ روپیہ کی بجائے اٹھارہ لاکھ روپیہ کا ٹارگٹ مقرر کیا گیا ہے۔ بغرض دعاء و فروغ جذبہ مسابقت الی الخیرات معاونین خصوصی کی نویں قسط ہدیۃً قارئین کی جاتی ہے۔

(معاونین خصوصی جماعت احمدیہ اسلام آباد)

۱۔ مکرم مبارک احمد صاحب ہاشمی	اسلام آباد	۳,۰۰۰/-	روپے
۲۔ " چوہدری داؤد احمد و بشارت احمد صاحبان	"	۲,۵۰۰/-	"
۳۔ " سید سہیل احمد صاحب	"	۱,۸۶۰/-	"
۴۔ " چوہدری ناصر احمد صاحب	"	۱,۷۰۰/-	"
۵۔ " " اعجاز نصر اللہ صاحب	"	۱,۴۰۰/-	"
۶۔ " عبدالغفار صاحب ٹھیکیدار	"	۱,۲۰۰/-	"
۷۔ " کرنل ثروت احمد صاحب	"	۷۰۰/-	"
۸۔ " شیخ عبدالوہاب صاحب	"	۶۶۰/-	"
۹۔ " ڈاکٹر عنایت اللہ صاحب منگلا	"	۵۰۰/-	"
۱۰۔ " میجر سید مقبول احمد صاحب	"	۵۰۰/-	"
۱۱۔ " محمد اسرائیل احمد صاحب	"	۵۰۰/-	"
۱۲۔ " چوہدری مسعود احمد صاحب بولان ریڈیو والے	"	۵۰۰/-	"
۱۳۔ محترمہ اہلیہ صاحبہ چوہدری مسعود احمد صاحب بولان "	"	۵۰۰/-	"
۱۴۔ " بیگم صاحبہ چوہدری عبدالواحد صاحب	"	۵۰۰/-	"

(وکیل المال اوّل تحریک جدید)

اطفال و ناصرات متوجہ ہوں

اطفال الاحمدیہ مرکزیہ کے زیر اہتمام ہونے والے مقابلہ مضمون نویسی کے لئے مقالے بھجوانے کی آخری تاریخ ۳۱ جولائی سے بڑھا کر "۱۵ اگست" کر دی گئی ہے۔ تاکہ زیادہ سے زیادہ اطفال و ناصرات اس میں حصہ لے سکیں۔

مقالہ کا عنوان "سیرت حضرت عمر فاروق رضؓ" ہے۔ مقالہ زیادہ سے زیادہ ۷ فل سکیپ صفحات پر مشتمل ہو۔ اوّل، دوم اور سوم آنے والوں کو بالترتیب دو سو (۲۰۰/۰۰)، ڈیڑھ سو (۱۵۰/۰۰) اور ایک سو (۱۰۰/۰۰) روپیہ نقد بطور انعام دیا جائے گا

(سیکرٹری اشاعت اطفال الاحمدیہ مرکزیہ)

وصولی چندہ مہمانخانہ مستورات

یکم جولائی تا ۱۶ جولائی چندہ مہمانخانہ مستورات کی وصولی صرف نو سو اکسٹھ -/۹۶۱ روپے ہوئی ہے جو بہت ہی کم ہے اس وقت اس عمارت پر کل اخراجات -/۹۹۵,۹۰,۱۴ روپے ہو چکے ہیں اور اس کے مقابل میں آمد صرف -/۲۷,۶۲,۱۴ روپے ہوئی ہے۔ آمد کے مقابلہ میں اٹھائیس ہزار روپے زائد خرچ ہو چکے ہیں۔ اس سال کلاس کے لئے بجلی کے پنکھے لگوائے گئے ہیں۔ وہ اس خرچ کے علاوہ ہے۔ کچھ اور کام ہونے باقی ہیں۔ جن کے لئے فوری رقم کی ضرورت ہے۔ لجنات اس خرچ کی طرف خصوصی توجہ دیں۔ اور وہ بہنیں جنہوں نے ابھی تک اس چندہ میں حصہ نہیں لیا۔ -/۳۰۰ روپے یکمشت اپنے نام کنندہ کروائیں۔

(صدر لجنہ اماء اللہ مرکزیہ)

خوشی کے مواقع پر خانۂ خدا کا حصہ

محترمہ بیگم صاحبہ مولانا عبدالمالک خان صاحب (صدر لجنہ اماء اللہ دارالصدر شرقی ربوہ) تحریر فرماتی ہیں کہ ہمارے محلہ کی حسب ذیل ممبرات نے خوشی کے موقعہ پر تعمیر مساجد کے فنڈ میں مبلغ -/۷۵ روپے ادا کئے ہیں۔ جزاھم اللہ احسن الجزاء۔

۱۔ محترمہ محمودہ سعدی صاحبہ نے اپنے بیٹے الیوبی صاحب کی صحت یابی پر۔
۲۔ " طاہرہ منظور صاحبہ نے اپنے بیٹے کے حادثہ میں بچ جانے پر۔

قارئین کرام سے ان سب کے لئے دعا کی درخواست ہے

جماعت کے دیگر مخلصین کو بھی چاہیئے کہ اپنی ہر خوشی کے موقعہ پر خانۂ خدا کی تعمیر کا خیال رکھیں۔

(وکیل المال تحریک جدید ربوہ)

Digitized by Khilafat Library Rabwah

دعائے مغفرت

میرا خالہ زاد بھائی محمد یونس گوندل بعمر ۳۲ سال بقضائے الٰہی مورخہ ۷ جولائی ۱۹۸۰ء بوقت دوپہر فوت ہو کر اپنے مولیٰ حقیقی سے جا ملے۔ اِنَّا لِلّٰہِ وَاِنَّا اِلَیْہِ رَاجِعُوْنَ۔

مرحوم فوج میں ملازم تھے اور اپنے والدین کے اکلوتے بیٹے تھے اور آگے ان کے بھی کوئی نرینہ اولاد نہیں۔ احباب کرام سے عاجزانہ درخواست ہے۔ کہ اس کی مغفرت اور پسماندگان کے لئے صبر جمیل کی دعا فرمائیں۔

(ملک شیر محمود حیات۔ متعلم مدرسۃ الحفظ ربوہ)

درخواستہائے دعا

(۱) عاجزہ عرصہ ڈیڑھ سال سے بعارضہ زکام بیمار ہے۔ ہر روز قریباً دو گھنٹے زکام ہو جاتا ہے۔ بہت علاج کیا لیکن ابھی کوئی فرق نہیں پڑا۔

(لیڈی ڈاکٹر ساجدہ نفیس بنت پیر ہارون الرشید۔ گنگارام ہسپتال لاہور)

(۲) میں ایک طویل عرصہ سے بیمار چلا آ رہا ہوں۔ چکروں کا عارضہ ہے شکستہ بازو میں درد بھی ہے اور دل کا میں دیرینہ مریض ہوں۔ نیز میری اہلیہ محترمہ بھی جسم کے دردوں کے باعث طویل عرصہ سے بیمار چلی آ رہی ہیں۔

(سلطان محمد خان لودھی بہاولپور)

(۳) میری صحت ایک لمبے عرصہ سے خراب چلی آ رہی ہے۔ میرے خاوند محترم نیز میرے دو بچے بھی آجکل بیمار ہیں۔

(والدہ احسان اللہ اسد گکھڑ منڈی ضلع گوجرانوالہ)

(۴) خاکسار کے دائیں کندھے میں درد پہلے سے زیادہ ہو گئی ہے۔ کندھے کی شدید کمزوری کے باعث ہاتھ پر بوجھ نہیں ڈالا جا سکتا۔ تھوڑا وزن بھی نہیں اٹھایا جا سکتا۔ غرض کئی پہلوؤں سے دقت درپیش ہے۔

(چوہدری عبدالرحیم خان شاہد کاٹھگڑھی۔ ریڈیم وارڈ میو ہسپتال لاہور)

مطالعہ کتب

ماہ اگست میں خدام کے مطالعہ کے لئے کتاب "جماعت سے خطاب" مقرر ہے۔ خدام مطالعہ کریں۔ شکریہ۔

(مہتمم تعلیم مجلس خدام الاحمدیہ مرکزیہ)

Digitized by Khilafat Library Rabwah

وصایا

ضروری نوٹ :- مندرجہ ذیل وصایا مجلس کارپرداز کی منظوری سے قبل اس لئے شائع کی جارہی ہیں کہ اگر کسی صاحب کو ان وصایا میں سے کسی وصیت پر کسی جہت سے کوئی اعتراض ہو تو دفتر بہشتی مقبرہ ربوہ کو پندرہ یوم کے اندر اندر تحریری طور پر ضروری تفصیل سے مطلع کریں۔

(سیکرٹری مجلس کارپرداز ربوہ)

مسل نمبر ۹۲۴۴۲ :-

میں چودھری فضل دین ولد محمد اسماعیل صاحب قوم ارائیں پیشہ تجارت عمر ۵۸ سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن گولبازار ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ ۱۵/۸۰ حسب ذیل وصیت کرتا ہوں۔ میری موجودہ جائیداد حسب ذیل ہے

قطعہ ۱۵/۵ کا نصف (رقبہ ۵ مرلے) واقعہ گولبازار ربوہ جس میں چار دکانیں اور ان کے اوپر رہائشی کمرے جن میں میں خود رہائش رکھتا ہوں۔ اور اس عمارت کا واحد مالک ہوں

میں اپنی مندرجہ بالا جائیداد کے ۱۰/۱ حصہ کی وصیت بحق صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کرتا ہوں اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کر دی جائے گی۔ اور اس پر بھی یہ وصیت حاوی ہوگی نیز میری وفات پر میرا جو ترکہ ثابت ہو اس کے بھی ۱۰/۱ حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔

اس وقت مجھے مبلغ ۸۰/- روپے ماہوار آمد بصورت کرایہ دوکانات ہے۔ میں تا زیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی ۱۰/۱ حصہ داخل خزانہ صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کرتا رہوں گا۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری تحریر سے منظور فرمائی جائے۔

العبد :- فضل دین ۱۵/۵ گولبازار ربوہ

گواہ شد :- قریشی فضل حق صاحب ولد قطب الدین صاحب مکان نمبر ۱۵/۶ گولبازار ربوہ۔ وصیت نمبر ۵۰۵۲۔

گواہ شد :- خان عبدالمالک خان صاحب ناظر اصلاح وارشاد وصیت نمبر ۵۶۴۴۔

مسل نمبر ۹۳۴۴۲ :-

میں مرزا مبارک احمد ولد مرزا محمود بیگ صاحب قوم مغل عمر ۵۰ سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن سیدآباد بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ ۷/۸۰ حسب ذیل وصیت کرتا ہوں۔ میری موجودہ جائیداد حسب ذیل ہے

(۱) زرعی اراضی رقبہ ۸ کنال مالیتی دس ہزار ۱۰،۰۰۰/- روپے واقع چک ۲۱ سرلیسرہ ۰.۴ تپو کی ضلع قصور

(۲) نقد بنک بیلنس بارہ ہزار ۱۲،۰۰۰/- روپے

میں اپنی مندرجہ بالا جائیداد کے ۱۰/۱ حصہ کی وصیت بحق صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کرتا ہوں۔ اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کر دی جائے گی۔ اور اس پر بھی یہ وصیت حاوی ہوگی۔ نیز میری وفات پر میرا جو ترکہ ثابت ہو اس کے بھی ۱۰/۱ حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔

اس وقت مجھے مبلغ ۲۵۰/- روپے ماہوار آمد بصورت ٹھیکہ زمین وماہوار آمد ہے۔ میں تا زیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی ۱۰/۱ حصہ داخل خزانہ صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کرتا رہوں گا۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جائے۔

العبد :- مرزا مبارک احمد ابن مرزا محمود بیگ صاحب مرحوم گارڈی کھاتہ حیدرآباد ۱۱۰۰/- F

گواہ شد :- محمد اشرف ناصر شہید مربی سلسلہ احمدیہ حیدرآباد

گواہ شد :- عبدالغفار ولد ماسٹر خدا بخش صاحب امیر جماعت احمدیہ نیو ٹوسپیڈ حیدرآباد

مسل نمبر ۹۴۴۲ :-

میں میاں محمد صادق ولد میاں محمد بخش صاحب قوم لکھیسر پیشہ پنشنر عمر ۷۹ سال ۴ ماہ بیعت پیدائشی احمدی ساکن ۳۵۱ ج ڈھوک الٰہی بخش راولپنڈی بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ ۱۰/۸۰ حسب ذیل وصیت کرتا ہوں۔ میری موجودہ جائیداد حسب ذیل ہے

نقد ۱۸،۰۰۰/- روپے صرف از ترکہ مکان بھیرہ ضلع سرگودھا۔

میں اپنی مندرجہ بالا جائیداد کے ۱۰/۱ حصہ کی وصیت بحق صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کرتا ہوں اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کر دی جائے گی۔ اور اس پر بھی یہ وصیت حاوی ہوگی۔ نیز میری وفات پر میرا جو ترکہ ثابت ہو اس کے بھی ۱۰/۱ حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔

اس وقت مجھے مبلغ ۱۷۲/- روپے ماہوار آمد بصورت پنشن ہے۔ میں تا زیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی ۱۰/۱ حصہ داخل خزانہ صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کرتا رہوں گا۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جائے۔

العبد :- محمد صادق۔ مکان نمبر ۳۵۱ ج ڈھوک الٰہی بخش راولپنڈی۔

گواہ شد :- محمد امجد علی ولد برکت علی صاحب آریہ محلہ نمبر ۲ راولپنڈی۔ وصیت نمبر ۷۱۸۹

گواہ شد :- عبدالقدوس قمر جاوید ۱۷/۴ دارالیمن غربی ربوہ

مسل نمبر ۹۵۴۴۲ :-

میں محمد اسلام وحکیم محمد شفیع صاحب قوم جنجوعہ پیشہ ملازمت عمر ۲۸ سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ساہوکے ضلع گوجرانوالہ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ ۱۹/۸۰ حسب ذیل وصیت کرتا ہوں۔ میری موجودہ جائیداد کوئی نہیں ہے اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کر دی جائے گی۔ اور اس پر بھی یہ وصیت حاوی ہوگی۔ نیز میری وفات پر میرا جو ترکہ ثابت ہو اس کے بھی ۱۰/۱ حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی

اس وقت مجھے مبلغ ۹۵۰/- روپے ماہوار آمد بصورت ملازمت ہے۔ میں تا زیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی ۱۰/۱ حصہ داخل خزانہ صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کرتا رہوں گا۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جائے۔

العبد :- محمد اسلام ساہوکے ضلع گوجرانوالہ۔

گواہ شد :- حکیم محمد شفیع صدر جماعت احمدیہ ساہوکے ضلع گوجرانوالہ وصیت نمبر ۱۱۳۸۱۔

گواہ شد :- حمید علی ظفر ولد رستم علی صاحب دہلی گیٹ لاہور وصیت نمبر ۱۶۴۷۱۔

مسل نمبر ۹۶۴۴۲ :-

میں نسیم اختر زوجہ محمد یامین صاحب قوم کھوکھر پیشہ خانہ داری عمر ۴۶ سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ۱۹/۷۸ فیڈرل بی ایریا کراچی بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ ۱۵/۸۰ حسب ذیل وصیت کرتی ہوں۔ میری موجودہ جائیداد حسب ذیل ہے (۱) ایک عدد سلائی مشین مالیتی ۴۰۰/- روپے حق مہر ۲،۰۰۰/- روپے بذمہ خاوند۔

میں اپنی مندرجہ بالا جائیداد کے ۱۰/۱ حصہ کی وصیت بحق صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کرتی ہوں اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کر دی جائے گی اور اس پر بھی یہ وصیت حاوی ہوگی نیز میری وفات پر میرا جو ترکہ ثابت ہو اس کے بھی ۱۰/۱ حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی

اس وقت مجھے مبلغ پچاس روپے ماہوار آمد بصورت جیب خرچ ہے میں تا زیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی ۱۰/۱ حصہ داخل خزانہ صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کرتی رہوں گی میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جائے۔ میں اقرار قانونی اور شرعی کرتی ہوں کہ مجھے یا میرے کسی وارث کو کسی حالت میں کبھی بھی یہ حق نہ ہوگا کہ ادا کردہ چندہ وصیت یا ادا کردہ حصہ جائیداد کی واپسی کا مطالبہ کریں۔

الامۃ :- نسیم اختر ۱۹/۷۸ فیڈرل بی ایریا۔ النور سوسائٹی کراچی ۳۸

گواہ شد :- انور احمد ۱۹/۷۸ النور سوسائٹی فیڈرل بی ایریا کراچی ۳۸

گواہ شد :- علی حیدر ایل مربی سلسلہ جماعت احمدیہ ۱۹/۷۸ النور سوسائٹی کراچی ۳۸

حُبِّ دنیا کا گرد و غبار اور وصیت

نظام وصیت کے متعلق آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم کی پیشگوئی ہے کہ

يَمْسَحُ عَنْ وُجُوْهِهِمُ التُّرَابَ بِدَرَجَاتِهِمْ فِي الْجَنَّةِ۔ (صحیح مسلم حدیث نواس بن سمعان)

یعنی آنے والا اپنی جماعت کے افراد کے چہروں سے غبار یعنی حُبِّ دنیا کا گرد صاف کرے گا اور جنت میں جو ان کے مدارج مقرر ہوں گے ان سے انہیں آگاہ کرے گا۔

ہم تمام موصیان کرام کو اللہ تعالےٰ سے دعائیں کرتے رہنا چاہیئے کہ اللہ تعالےٰ ہمارے دلوں سے حُبِّ دنیا کے جذبات کو ٹھنڈا کر دے اور ہمیں اپنے قرب کی راہوں پر گامزن ہونے کا شوق اور ولولہ عطا کرے آمین

جماعت احمدیہ کے ایسے افراد جنہیں ابھی تک اس بابرکت نظام میں شمولیت کی توفیق نہیں ملی۔ انہیں بھی اللہ تعالےٰ سے دعا کرتے رہنا چاہیئے۔ کہ اللہ تعالیٰ انہیں اس الٰہی نظام میں شامل ہونے کی توفیق عطا کرے۔ تا وہ بھی اللہ تعالےٰ کی اس خاص رحمت کے امیدواروں کی صف میں کھڑے ہو جائیں۔ جس کا خدا تعالےٰ کی وحی میں موصیان کرام کے لئے وعدہ کیا گیا ہے۔ (صدر مجلس کارپرداز)

عاجزانہ درخواست دعا بقیہ صفحہ اول

ایام میں اور بعد میں بھی اس عاجز کی کامل شفایابی کے لئے بہت خاص دعائیں فرمائیں کہ اللہ تعالےٰ اس عاجز کو اپنے دست قدرت و شفاء سے کامل شفا عطا فرمائے۔ اور اپنے خاص فضل سے کام والی لمبی زندگی عطا فرمائے۔ آمین

یہ عاجز بھی حسب توفیق اپنے تمام احباب کے لئے التزام سے دعائیں کرتا ہے۔

درخواست دعا

رمضان المبارک کے ان خاص ایام میں خاکسار اور جملہ لواحقین کی طرف سے احباب کرام کی خدمت میں خصوصی دعاؤں کی درخواست ہے کہ اللہ تعالےٰ ہماری جملہ پریشانیوں کو دور فرمائے اور اپنی رضا کی راہوں پر چلنے کی توفیق بخشے اور انجام بخیر فرمائے۔ نیز خاکسار کے لڑکے عزیزم ڈاکٹر کریم اللہ زیروی کیلیفورنیا امریکہ کی طرف سے بھی ان کی اہلیہ کی شفایابی اور بعض پریشانیوں کے دور ہونے کیلئے دعا فرمائیں۔

صوفی خدا بخش عبد زیروی۔ ربوہ

یورپ۔ مڈل ایسٹ یا دنیا کے کسی بھی ملک میں سفر کرنے سے پہلے سیٹ بکنگ سیٹ بک کارروائی اور دیگر معلومات کے لئے رجوع کریں۔ نیز ویزہ اور پاسپورٹ کے کاغذات کی تکمیل میں مدد کی جاتی ہے

فارن لائنز ٹریول سروس

۱۶ میلوڈی مارکیٹ۔ اسلام آباد فون نمبر ۲۱۰۲۴

صد سالہ احمدیہ جوبلی فنڈ

ساتواں مرحلہ جاری ہے

Digitized by Khilafat Library Rabwah

صد سالہ احمدیہ جوبلی فنڈ جو غلبۂ دین خاتم الانبیاء کے منصوبوں میں سے ایک عظیم منصوبہ ہے۔ کامیابی کے ساتھ چل رہا ہے۔ جوبلی فنڈ کے وعدہ کنندگان کی توجہ اور یاد دہانی کے لئے گزارش ہے کہ ادائیگیوں کا ساتواں مرحلہ شروع ہو چکا ہے اور اس کے چار ماہ گزر چکے ہیں۔ کیا آپ نے جائزہ لے لیا ہے کہ آپ کی ادائیگی ٹھیک ہو رہی ہے۔ اگر کمی ہے تو جلد پورا کر کے عنداللہ ماجور ہوں۔

(سیکرٹری صد سالہ احمدیہ جوبلی فنڈ)

اعلانات ولادت

۱۔ میرے بیٹے عزیز سید نصیر احمد شاہ سینئر آفیسر نیشنل بنک آف پاکستان لاہور کو مورخہ ۲۴/۷/۸۰ بروز اتوار اللہ تعالےٰ نے اپنے خاص فضل سے تین بچیوں کے بعد بچہ عطا فرمایا ہے۔ الحمد للہ علیٰ ذالک۔ بچے کا نام سید سلیمان احمد نصیر تجویز کیا گیا ہے۔ نومولود ڈاکٹر حاجی سید جنود اللہ صاحب مرحوم ترکستانی کا نواسہ ہے احباب دعا فرمائیں کہ اللہ تعالےٰ نومولود کو نیک۔ صالح۔ عمر پانے والا اور والدین کے لئے قرۃ العین بنائے آمین

سید بشیر احمد منیجر دواخانہ خدمت خلق ربوہ

۲۔ میرے بڑے بھائی عزیزم منصور احمد خان کو اللہ تعالےٰ نے پانچ بچیوں کے بعد پہلا بیٹا عطا فرمایا ہے۔ نومولود کا نام عطاء المنان تجویز کیا ہے۔ احباب دعا فرمائیں اللہ تعالےٰ بچے کو خادم دین اور والدین کے لئے قرۃ العین بنائے۔ آمین

مظفر احمد داؤد انسپکٹر مال وقف جدید ربوہ

گمشدہ سائیکل

خاکسار کا ایگل سائیکل 3240 3 F (74 ماڈل) یکم رمضان المبارک کو نماز تراویح کے وقت مسجد مبارک کی شرقی جانب سے چوری ہو گیا ہے۔ جو صاحب کو اس بارہ میں کچھ علم ہو تو اس پتہ پر اطلاع دیکر ممنون فرماویں۔ جزاکم اللہ احسن الجزاء

محمد اکرم عمر معرفت طارق محمود صاحب جلوید نزد الوفا دار الصدر شمالی ربوہ

بازیافت نقدی

خاکسار کو کچھ نقدی گول بازار سے گری پڑی ملی ہے۔ جس صاحب کی ہو وہ نشانی بتا کر مجھ سے حاصل کرے

(قریشی مختار محمود کوارٹر تحریک جدید ۴۵ ربوہ

معیاری ادارہ

معیاری انگریزی ادویات

نظر و دھوپ کی عینکیں ہر قسم

نظر کی عینکیں

ڈاکٹری نسخہ کے مطابق بنائی جاتی ہیں

نظر کا معائنہ مفت ہے

شاہ میڈیکو ایڈ آپٹیکو فیصل آباد

شاہ میڈیکو۔ چنیوٹ۔ ربوہ

عید الفطر سے قبل

کلیرنس سیل کا آغاز

سنہری موقع سے فائدہ اٹھائیے

وائل لائن و ٹیرا پرنٹ وکٹ پیس میں خصوصی رعایت کی گئی ہے۔ اس سنہری موقعہ سے فائدہ اٹھائیں۔ اس کے علاوہ ہر قسم کا سوتی و ریشمی کپڑا مناسب قیمت پر خریدنے کے لئے تشریف لائیں

پرویز اٹھر مومن کلاتھ ہاؤس

گونبازار۔ ربوہ فون ۵۱۷

اکسیر گل گھوٹو فی کورس ۱۲/- روپے

خناق روک (گل گھوٹو سے بچاؤ کے لئے) فی پیکٹ ۲/- روپے

اکسیر منہ کھر اور دیگر تمام ادویات حیوانات کی قیمت فی پیکٹ ۲ روپے فی درجن ۱۸/- روپے فی گرس ۲۰۱/۶۰

بونس علاوہ مکمل فہرست ادویات حیوانات ۵۰ پیسے کے ڈاک ٹکٹ بھیج کر حاصل کریں

کیور ویٹو میڈیسن کمپنی (ڈاکٹر راجہ ہومیو) رجسٹرڈ پاکستان

لاہور۔ کراچی۔ ہیڈ آفس ربوہ۔ فون ۶۰۶/۶۰۷

رجسٹرڈ نمبر ایل ۵۲۵۴